



ضمانت

ضمانت

س ۱۶۸۲: جس شخص کے بینک اکاؤنٹ میں کوئی رقم موجود نہ ہو۔ کیا وہ کسی دوسرے شخص کی ضمانت کے طور پر اپنا چیک دے سکتا ہے؟

ج: اس قسم کے امور کا معیار اسلامی جمہوریہ ایران کا قانون ہے۔

س ۱۶۸۳: ایک شخص میرا مقروض تھا جو قرضہ ادا کرنے میں پس و پیش کر رہا تھا، چنانچہ اس کے ایک رشتہ دار نے میرے قرض کی رقم کے برابر معینہ مدت والا ایک چیک مجھے دیا، اس شرط پر کہ میں مقروض کو کچھ مہلت دوں۔ اس طرح وہ ضامن بن گیا کہ اگر مقروض شخص نے چیک کی مقررہ مدت تک قرض ادا نہ کیا تو وہ ادا کرے گا۔ اسی دوران مقروض کہیں روپوش ہو گیا اور اس وقت مجھے اس کا کوئی پتہ نہیں ہے کیا شرعا جائز ہے کہ میں اپنا پورا قرض ضامن سے وصول کروں؟

ج: اگر وہ صحیح اور شرعی طریقے سے ضامن ہوا ہے تو جائز ہے کہ آپ اس سے مقررہ مدت تمام ہونے پر اپنے قرض کا مطالبہ کریں اور اپنا تمام قرض اس سے وصول کریں۔